

صال فون کے موقع پر منسٹر لصادر کے خانہ کوں سے اطمینان بخوبی کی جائے۔ قریب مسند ولیع

کراچی، 23 دسمبر 2014ء۔ قریب مسند ولیع نے درج کیا ہے کہ صال فون کے موقع
شہر کے لصادر کے خانہ کوں سے اطمینان بخوبی کی جائے اور دیگر گروں کے خلاف مسخرت کارروائیوں کے
عنصر مصلح کا ہے لیکن میری صال فون کی مناسبت سے اپنے پر عمل سے تابوت کریں کہ لکن فی
کوئی صادر کے متأثرہ خانہ کوں کی دل آذاری نہ ہو۔

قریب مسند ولیع نے وضیر سے جاہلی ایک اعلاء میں میں اپنے صبلہ آں کی نہہ خدمت عہدگاری
نے سندھ ولیع کی جانب سے تمہارے قریب ایڈمنیسٹریٹر سے ایم ہی اور سینکڑی ڈنی ایم اے قریب کو ایک
ملکوب اہمال کر رہے ہیں میں اپنے صبلہ لصادر کے لئے ملکیت کے بعد سے ہو ہے جس کی سیلووی
ویڈیو اسٹریٹ ہے۔ ولیع افسران و جوان ایم سینیکیات و دیگر قابل مقامات پر عملانہ قریب کی ادائیگیوں
میں مصروف ہیں۔ قریب نے اس فتنے میں خود کہ اپنی جبکشیوں کی جانب سے ولیع کی ولیع
اور قاولن نافذ فرمودے دیگر اداروں والرٹ وہ کیا ہے تالہ کنی فی ناخوشگار و اقدار سے تحفظ لقینی
ہو سکے۔ قریب نے ایک کہ ملکوب اہمال فرمائیا تھے صال فون کی بجلہ تعاریب میں سادگی اور اخلاقی
کو لقینی بنانا ہے۔

قریب نے ایک کہ اس مسئلے میں میری خوبی اگر بڑھ کر ولیع اور قاولن نافذ فرمودے
دیگر اداروں سے تعاون کریں اور صال فون کے موقع پر کسی بھی مقام پر لفڑی کے العقاد سے
احبیاب بریں۔ قریب نے اس فتنے میں وفادار تھرستے ہوئے اپنے صبلہ صال فون کے موقع پر
بودھی فائز نہ کرنے کا اتفاق مانی۔ لیفڑی مائنھر میں میر صائب حلائے اور کسی فی مقام پر لفڑی کے العقاد
پر عائد پابندی پر عمل درود کو لقینی بنایا ہے۔ بعورت دیگر سخت فائزی کارروائی عمل میں لائی جائیں۔

#

پاکستان اخباری جو موں کے ساتھ ہے مصالح ہونیوالی خبر پر انہی نے اپنے کام کا نولائی
کمرچی، 23 دسمبر 2014ء۔ آئندہ نہیں ہم ہمارے ہاتھ میں ہے پاکستان حکومتیں اعلیٰ
الیقون کے اخباری جو موں کے ساتھ ہے اخبارات میں مصالح ہونیوالی خبر پر نولائی لیتے
ہوئے اپنی قلمبندی کے ویساں ایجادیں کریں گے لہ پاکستان حکومتیں اعلیٰ
الیقون کے عسکریوں سے فوری اجلاس کر کے دو کروڑوں کو بھجہ عافیٰ پاگل کو
ملنگز و سیکلوٹی جیسے تھنڈات و ختم کرنے کے ملکہ موقر حکمت علی و لاہور میں
کی ترتیب دے لیتے ہیں۔

فوقل خلیل کہ بی ایم اے کے عنانوں سے مشارکت اور انکی تحریک و نظر
کی روشنی میں رکھدی و غیر رکھدی اسپیاں ہوں۔ بخی ٹکنیکس میں معروف ڈاکڑوں
کی سیکلوبی سے لیئے فوقن مطبع مر (المعنی اولی) اسٹیشننگ ایم پرینگ ڈو سیکلبر
کے لیئے جامع صفات تیار کر کے عمل پردازد فو ٹکن بنایا جائے۔

أقول نبيك كه مرتب كرده اليع اودي میں فلکي المياع اليع بيز و فاند
حات کي سطح مردوکلرول کي سيلوري اور اس فنون میں انکي صفات مرنا هر فن
فردي بولوں کا درودي بلکہ ملوك غنا هر کے خلاف صورت قازنی کا دروديول کے
عمل کو جي لقپي نبايندا پايند کري جائے

Threats to doctors

PMA warns of protests if not given security

Two doctors have been targeted by assailants in the last one week

OUR CORRESPONDENT
KARACHI

The Pakistan Medical Association (PMA) has threatened to organise a country-wide protest movement if the government does not provide better security to doctors.

The extortion mafia in the city has increased its activities and many senior doctors have left Karachi due to constant threats. Most of the harassed doctors silently paid the extortion money without reporting the matter, they said.

"We are not given protection," Dr Qaiser Sajjad, a PMA office-bearer, told *The Express Tribune*. "Sixteen doctors have been targeted this year." He said that the PMA will stage

protests across the country if the government failed to provide better security to doctors.

Two doctors have been targeted in Karachi in the last week. Abbasi Shaheed Hospital's Dr Arif Mustafa was shot dead by unidentified persons in Bufferzone on Saturday. On Thursday, Dow University of Health Sciences assistant professor Muhammad Zubair barely survived an attack near Rangoonwala Hall and Community Centre.

"I have no idea. I will say nothing," replied Bahadurabad SHO Zaibunnisa when asked about the latter incident. On the other hand, Bahadurabad DSP Ali Muhammad Khosa confirmed the incident and said that the police was investigating the case. Sindh Health Minister Jam Mehtab Dahar said that measures were being taken for doctors' security.

Pl. Put up
our latest
report
on PML

کسی بھی ناخوشگار واقعہ سے نمٹنے، ہنگامی صورت حال پر کنٹرول اور منور سیکیورٹی اقدامات پر مشتمل جامع ایمنیسی ریپلینس پلان تیار کیا جائے۔ آئی جی سندھ۔

کراچی 21 دسمبر 2014ء:- آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے پولیس کو ہدایات جاری کیں ہیں کہ تمام اسٹیک ہولڈرز سے شیدول اجلاس کر کے ایک جامع ایمنیسی ریپلینس پلان تیار کیا جائے جو کسی بھی ناخوشگار واقعہ سے نمٹنے، ہنگامی صورت حال کو کنٹرول میں رکھنے اور سیکورٹی کے تمام ضروری امور پر مشتمل ہوگا۔

انہوں نے کہا کہ پولیس ضلعوں کے لحاظ سے تمام سرکاری و نجی اسکولوں، مشنری اسکولوں کے علاوہ تمام سرکاری وغیر سرکاری کالجوں، جامعات و دیگر تعلیمی اداروں کے منتظمین سے مربوط روابط کے تحت سیکورٹی اقدامات کوفول پروف بنایا جائے اور اس ضمن میں انتظامیہ کو اعتماد میں لیکر انکے تعاون و مشاورت سے تعلیمی اداروں کے اشاف، اساتذہ اکرام، طلباء و طالبات کو باقاعدہ خصوصی شناختی کارڈز کے اجراء اور اسکے تحت ہی داخل ہونے کی اجازت دی جائے جبکہ غیر متعلقہ افراد کو باقاعدہ تصدیق اور شناخت کے بغیر ہرگز تعلیمی اداروں میں داخل ہونے نہ دیا جائے۔ علاوہ ازیں تعلیمی اداروں کی حدود میں گاڑیوں کے داخلوں اور پارکنگ کے لیے خصوصی اسٹیکرز کے اجراء کے لیے بھی انتظامیہ کے تعاون سے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں انہوں نے مزید کہا کہ منتظمین کے تعاون سے تعلیمی اداروں کے اطراف، داخلی و خارجی راستوں پر کسی بھی مشکلوں سرگرمی کی مائنٹر نگ وریکارڈ نگ کے سلسلے میں کلوز سرکٹ کیسروں کی تنصیب کے بھی اقدامات کیے جائیں۔

انہوں نے کہا کہ بالخصوص شہروں کے مضافات میں قائم پرائیویٹ و سرکاری اسکولوں، مشنری اسکولوں کے علاوہ کالجوں، جامعات وغیرہ کے تدریسی عمل کے آغاز اور پھنسی کے اوقات میں اطراف کے تمام مرکزی راستوں، ذیلی سڑکوں پر پولیس پیٹرولنگ اور رینڈم اسٹیپ چینگ اقدامات کو مزید سخت کیا جائے جبکہ ناکہ بندی، نگرانی، پکنگ، ریکی، انٹلی جنیس کلیکشن و شیئر نگ سمت قانون نافر کرنے والے دیگر اداروں سے مسلسل روابط کی بدولت دہشت گردوں اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف جاری ٹارکیٹ کاروائیوں کو مزید موثر اور کامیاب بنایا جائے۔

قائد اعظم کے یوم پیدائش اور کرسمس 2014 کے موقع پر صوبے بھر میں سیکیورٹی کے غیر معمولی اقدامات کیے جائیں۔ آئی جی سندھ۔

کراچی 21 جنوری 2014ء:- انپکٹر جزل پولیس سندھ غلام حیدر جمالی نے پولیس کوہدائیات جاری کیں ہیں کہ قائد اعظم محمد علی جناح کے یوم پیدائش اور کرسمس 2014 کے موقع پر صوبے بھر میں سیکیورٹی کے غیر معمولی اقدامات کیے جائیں۔

انھوں نے ہدایات دیں کہ کرسمس کے موقع پر صوبے کے تمام گرجا گھروں، مشنری اسکولوں و کرپچن کمیونٹی کے دیگر ہائی مقامات کی فہرستوں کے مطابق سیکیورٹی کے ٹھوس اقدامات کیے جائیں اور اس ضمن میں گرجا گھروں کے منتظمین سے باقاعدہ اجلاس و مشاورت کے عمل کو یقینی بنایا جائے۔ انھوں نے کہا کہ کرسمس کی تقریبات کے آغاز تا اختتام تھانوں کے سپر وائز ری افسران سرکاری موبائلوں پر موجود ہیں گے اور متعلقہ وائرلیس بیس سے مسلسل رابطے میں رہتے ہوئے اپنی اپنی پوزیشن اور سیکیورٹی اقدامات و صورتحال نوٹ کرائیں گے۔

آئی جی سندھ نے مزید ہدایات میں کہا کہ 25 دسمبر کو قائد اعظم کے یوم پیدائش پر حکومتی شخصیات کے علاوہ شہریوں کی کثیر تعداد بھی مزارِ قائد پر خراج عقیدت کے لیے آتے ہیں لہذا سیکیورٹی اقدامات کے پیش نظر مزارِ قائد کے اندر ورنی حصوں، مرکزی دروازوں اور اطراف میں پولیس کی بھاری نفری کی تعیناتی کے لیے تمام ضروری انتظامات کیے جائیں جبکہ بم ڈسپوزل عملے سے سوپنگ اور کلیئرنس کے عمل کو بھی یقینی بنایا جائے۔

انھوں نے کہا کہ قائد اعظم کے یوم پیدائش اور کرسمس 2014 کے اہم مواقعوں پر تمام علاقوں میں رینڈم اسپیپ چینگ، پکٹنگ، موبائل، موٹر سائیکل اور بیبل گشت کو انتہائی مربوط اور متوثر بنایا جائے جبکہ کڑی نگرانی اور ریکی کے سلسلے میں سادہ لباس اہلکاروں کو خصوصی ذمہ داریاں سونپی جائیں تاکہ پیشگی معلومات کے حصول اور تبادلوں سے انسدادِ جرائم بروفت کیا جاسکے۔

ربع الاول سیکیورٹی اقدامات، 25 رکنی وفد کی سینٹرل پولیس آفس میں ایڈیشنل آئی جی کراچی سے ملاقات۔

کراچی 20 دسمبر 2014ء۔ اہل سنت مکتبہ فکر کے علماء پر مشتمل ایک 25 رکنی وفد نے سینٹرل پولیس آفس میں ایڈیشنل آئی جی کراچی غلام قادر تھبیو سے ملاقات کی اور ربع الاول سیکیورٹی اقدامات و دیگر مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر زوال ڈی آئی جیز اور ضلعی ایس ایس پیز کراچی بھی موجود تھے۔

ایڈیشنل آئی جی کراچی نے پولیس کو ہدایات جاری کیں کہ ماہ ربيع الاول اور با الحضور 12 ربيع الاول کے موقع پر غیر معمولی سیکیورٹی پلان کی ترتیب اور عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے اور اس ضمن میں فوری بنیادوں پر مشترکہ اجلاس کیا جائے جبکہ اس ماہ اور 12 ربيع الاول کے دن کی مناسبت سے منعقدہ محافل، وعظ، اجتماعات اور نکالے جانے والے مزہبی جلوسوں، ریلیوں اور مرکزی جلوس و اجتماع گاہ کی سیکیورٹی کے لیے پولیس ریخ و ضلعوں کی سطح پر علماء اکرام و معروف مزہبی شخصیات سے شید و عال اجلاس کے اقدامات کے جائزیں۔

انہوں نے کہا کہ مرتب کردہ سیکیورٹی پلان کے تحت کراچی کے تمام تھانے جات کے مجموعی سیکیورٹی فرائض کا احاطہ کر کے انھیں متعلقہ حدود میں قائم مساجد، مدارس، امام بارگاہوں، حساس مقامات پر پولیس ڈپلائمنٹ و سیکیورٹی اقدامات، شید و عال رینڈم اسنسپ چینگ اور تمام پیلک مقامات پر شہریوں کے تحفظ کا پابند بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ مرکزی اجتماع گاہ، مرکزی جلوس کے روؤں پر بالترتیب واقع ٹاؤرز اور روف ٹاپ ڈپلائمنٹ کے تحت نگرانی کے ساتھ ساتھ مرکزی کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر سے کی جانیوالی مانیٹر نگ اور مزید ضروری احکامات کو فالو کرنے کے بھی ہر ممکن اقدامات کو ٹھووس اور مربوط بنایا جائے۔ علاوہ ازیں تمام مقامات پر ٹیکنیکل سوپینگ کلیرنس کے عمل کو بھی یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ تیار کردہ سیکیورٹی پلان کے تحت تمام تھانے جات کو مربوط انٹیلی جینس کلیکشن، فوری ایکشن تعمیلی رپورٹس، مئوثر سراغ غرسانی، ریکی، نگرانی اور سادہ لباس اہلکاروں کی تعیناتیوں کا بھی پابند بنایا جائے۔

سنئر پولیس آفس کی مسجد میں پشاور آرمی پلک اسکول کے شہداء کے لیے بعد نمازِ جمعہ و عائیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔

کراچی 19 دسمبر 2014

سنئر پولیس آفس کی مسجد میں پشاور آرمی پلک اسکول کے شہداء کے لیے بعد نمازِ جمعہ و عائیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا قرآن پاک کی تلاوت کے بعد شہداء پشاور کے ساتھ ساتھ ملک کی سالمیت کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ دینے والے افواج پاکستان کے افران و جوان، شہریوں کی جان و مال کی حفاظت کے دوران شہید ہونے والے پولیس افسران و جوان، اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کے افسران و جوانوں کے علاوہ دہشت گردی کے واقعات میں شہید ہونے والے شہریوں کے لیے دعائے مغفرت کی گئی اور ان کے لواحقین کو صبر و استقامت کے ساتھ ان حصہ میں کو برداشت کرنے کے لیے بھی خصوصی دعا کی گئی۔ اس موقع پر آئی جی سندھ نلام حیدر جمالی اور دیگر سنئر پولیس افسران کے علاوہ سنئر پولیس آفس میں تعینات افسران و جوان اور جملہ اسٹاف بھی موجود تھا۔

نلام حیدر جمالی نے کہا کہ سانحہ پشاور نے ملکی فضائی کو اس واقعہ نے پوری قوم کو ایک نیا غزم اور حوصلہ دیا ہے کہ دہشت گرد عناصر ہرگز ہمارے حوصلے پست نہیں کر سکتے۔ پوری قوم متحد تھی متحد ہے اور متحدر ہے گئی اور ہر پلیٹ فارم پر پاکستان آرمی و قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کے ساتھ قدم بقدم شانہ بٹانہ دہشت گروں اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف تعاون جاری رکھیں گی۔

انہوں نے کہا کہ ملک و فاقع اور سالمیت پر مامور افسران اور جوانوں سمیت شہریوں کے دفاع اور تحفظ پر مامور افسران اور جوانوں کے لیے سانحہ پشاور ایک نئی راہِ متعین کی ہیں اور وہ یہ میکہ حالات کا ڈسٹ کر مقابلہ کرنا ہے جب تک کے اس پاک سر زمین سے دہشت گروں کو ختم نہ کروں۔

#